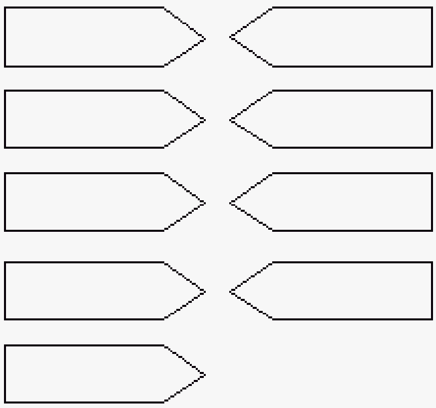

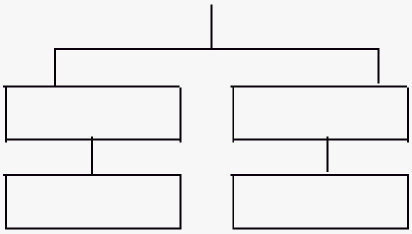

باغِ اردو

(زبان کمپوزٹ)

برائے جماعت دہم

سرگرمی بیاض

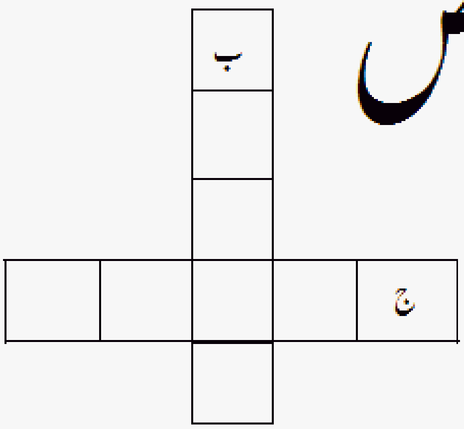

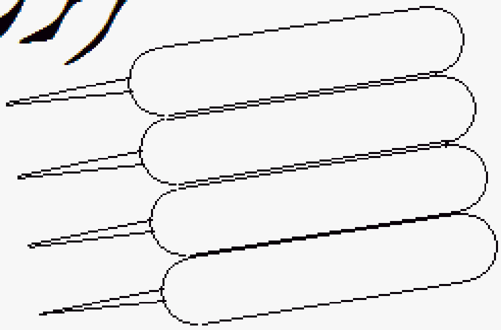

مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سکنڈری اینڈ ہائر سکنڈری ایجوکیشن، پونے

”بورڈ آف اسٹڈیز“

1. محترمہ شہناز پیرزادے محمد صاحب
2. محترم محمد صادق ندوی
3. محترم شیخ صغیر شیخ غنی
4. ڈاکٹر مظہر عالم صدیقی
5. ڈاکٹر محمد رفیق عبدالستار
6. محترم پٹیل سجاد احمد شہاب الدین
7. ڈاکٹر محمد مجیب الرحمان عبدالمطلب
8. ڈاکٹر صدیقی خلیل الدین
9. محترم انصاری وحید امام
10. محترمہ پٹیل رضیہ بیگم غلام حسین
11. ڈاکٹر محمد کلیم ضیا

محترم محبوب احمد ڈی مالور (مہمان)

ہدایت کار و نگراں

محترمہ شہناز پیرزادے محمد صاحب	کنوینر
محترمہ پٹیل رضیہ غلام حسین	رابطہ کار

مصنفین و مرتبین

ڈاکٹر محمد رفیق عبدالستار	ممبر اردو بورڈ آف اسٹڈیز
محترمہ جمیلہ خاتون شریف الحسن (خصوصی مدعو)	برائے اردو بورڈ آف اسٹڈیز

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	
4	تمہید	۱۔
5	سوالی پرچے کو سرگرمی شیٹ میں تبدیل کرنے کی ضرورت	۲۔
5	سرگرمی کیا ہے؟	۳۔
6	سرگرمی شیٹ کی خصوصیات	۴۔
8	سرگرمیوں کی قسمیں	۵۔
9	سرگرمی شیٹ کا خاکہ	۶۔
11	چند سرگرمیاں	۷۔
20	نمونہ سرگرمی شیٹ	۸۔
24	نمونہ جوابی سرگرمی شیٹ	۹۔

تمہید

قومی اور ریاستی نصاب کے خاکوں کے مطابق اسکولی تعلیم میں تشکیلِ علوم سے متعلق سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کی تاکید کی گئی ہے۔ راجیہ منڈل پونے نے بورڈ آف اسٹڈیز کو ہدایت دی ہے کہ جماعت دہم کے مروجہ سوالی پرچہ کو سرگرمیوں پر مبنی "سرگرمی شیٹ" میں تبدیل کر دیا جائے۔

لہٰذا اس پر تفصیل سے بحث کی گئی اور عملی طور پر "سرگرمی شیٹ" ترتیب دی گئی ہے۔ چند نکات جو دوران بحث رہے وہ حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ طلبہ میں تشکیلِ علوم سے متعلق معلومات، مضمون کے اکتساب کے ساتھ طلبہ کا اظہارِ خیال، غور و فکر اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے مدنظر سوالیہ پرچہ میں ترمیم لازمی طور پر تسلیم کر لی ہے۔

۲۔ طلبا اردو کو بطور مضمون تسلیم نہ کرتے ہوئے بطور زبان تسلیم کر لیں تاکہ زبان پر عبور حاصل ہو جائے۔

۳۔ ساختیتِ علوم (تشکیلِ علوم کا نظریہ ज्ञानरचनावाद) کے تحت طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہوگا اور ان کی غور و فکر اور قوتِ تصور کو تقویت ملے گی۔

۴۔ "سرگرمیوں" کو انجام دینے سے درس و تدریس میں بہتری آئے گی اور ذہنی تناؤ کم ہوگا۔

اردو زبان کے سوالیہ پرچہ کو تبدیل کرنے سے لازماً طریقۂ قدر پیمائی بھی تبدیل کرنا ہوگا۔ طریقۂ قدر پیمائی کی تبدیلی کے لیے درسی کتاب میں بھی ترمیم ضروری ہے۔ فی الحال درسی کتاب کو از سرِ نو ترتیب دینا ممکن نہیں ہے۔ لہٰذا معلمین اور طلبہ کے لیے "سرگرمی بیاض" شائع کی گئی ہے۔

سرگرمی بیاض تیار کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ مروجہ درسی کتاب کے معانی و اشارات "مشق و مطالعہ اور دیگر سوالات میں کوئی تبدیلی نہ کرتے ہوئے سرگرمی پر مبنی "سرگرمی شیٹ" تیار کی جائے تاکہ درس و تدریس اور اردو زبان و ادب کا معیار مزید بلند ہو سکے۔ لہٰذا ان ہی امور کے مدِنظر سرگرمی بیاض تیار کی گئی ہے۔ سرگرمی بیاض میں مختلف اقسام کی سرگرمیوں کے علاوہ طلبہ کی تحریری مہارت کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

اردو کمار بھارتی زبانِ اوّل جماعت دہم کے لیے طے شدہ درسی کتاب پر مبنی طلبہ کی قدر پیمائی کے طریقے میں چند تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اب تک طلبہ کی قدر پیمائی کے لیے سوالیہ پرچے کا استعمال کیا جاتا تھا۔ لیکن اب طلبہ کی زباندانی کی جانچ سوالوں کی بجائے سرگرمی کے ذریعے کی جائے گی۔ اسی حوالے سے مختلف زبانوں کے ماہرین سے بحث و رائے مشورے کے بعد ہی سرگرمی بیاض کا نمونہ تیار کیا گیا ہے۔

بورڈ آف اسٹڈیز کے اراکین مجلسِ ادارت، بورڈ کے عملہ و انچارج افسران کے تعاون سے یہ سرگرمی بیاض تیار کی گئی ہے جو اساتذہ کے لیے بطور نمونہ پیش کی جا رہی ہے۔

اساتذہ اپنی قابلیت سے طلبہ کو مختلف سرگرمیوں سے زباندانی کی مہارتوں سے آراستہ کریں گے۔ جس سے نظریۂ تشکیلِ علوم کی مختلف مہارتوں سے تدریس کا عمل بھی موثر ہوگا۔

۲۔ سوالی پرچہ کو سرگرمی شیٹ میں تبدیل کرنے کی ضرورت

اس ترقی یافتہ دور میں مقابلہ آرائی بڑے پیمانے پر ہو رہی ہے۔لہٰذا ہم طلبہ کو اس مسابقتی دور میں اس قابل بنائیں کہ وہ نہ صرف مقابلہ آرائی میں حصہ لے سکیں بلکہ ایک نمایاں مقام بھی حاصل کر سکیں۔بچوں کی ذہنی و تخلیقی نشو و نما انتہائی ضروری ہے۔ہمارا موجودہ طریقۂ تدریس اب فرسودہ ہو چکا ہے۔بچوں میں ذہنی و تخلیقی صلاحیتیں پیدا کرنے کے لیے تشکیل علوم کا نظریہ سب سے زیادہ موثر اور کارگر ثابت ہو رہا ہے۔

ہم مروجہ طریقۂ تدریس میں طلبہ کی قدر پیمائی سوالی پرچے سے کرتے ہیں۔ان سوالی پرچوں میں ہم طلبہ کی یادداشت کی قدر پیمائی کرتے ہیں۔یاددہانی، رٹنے کی مشق نے طلبہ کے ذہنوں کو ایک دائرہ میں قید کر دیا ہے۔سوالی پرچوں کے مفہوم اور مقاصد محدود ہیں۔طلبہ اس حصار سے باہر نہ تو اپنے خیالات اور غور و فکر کو تحریر کر پاتے ہیں اور نہ ہی وہ اپنے جذبات کا اظہار کر سکتے ہیں۔

ان امور کے مدنظر طلبہ کی ہمہ جہت ترقی اور ذہنی بیداری کے پیش نظر تشکیل علوم کے نظریے کا اطلاق کیا گیا۔اس نظریے کے مطابق سوالی پرچے کو سرگرمی شیٹ میں تبدیل کر دیا گیا۔یہ سرگرمی شیٹ مختلف سرگرمیوں پر مشتمل ہے۔ہر سرگرمی تفہیم، فہم و ادراک اور ذاتی رائے پر مبنی ہے جس سے طلبہ کی ذہنی فکر، سوچ اور تخلیقی صلاحیت پروان چڑھے گی۔طلبہ عمل اور ردعمل میں آزادانہ طور پر اپنے جذبات، خیالات اور غور و فکر کو پیش کر سکیں گے۔سرگرمیوں میں تفہیم فہم و ادراک اور ذاتی رائے جیسی مہارتوں کو ترجیح دی گئی ہے جو طلبہ کی سوچ اور فکر کو بلندی عطا کرے گی۔

۳۔ سرگرمی کیا ہے؟

تعریفیں :

۱۔ ''کسی خاص مقصد کے تحت کیے جانے والے کام کو سرگرمی کہتے ہیں۔''
۲۔ ''ہمارے ذہن میں کسی خاص مقصد کے لیے وہ کام جو ہم کرتے ہیں۔''
۳۔ ''چند کام جو آپ کو سوچنے کے لیے اکسائیں اور ان کاموں کا ردعمل بھی ہو۔''
۴۔ ''ایسا طریقۂ عمل جس میں ذہنی عمل شامل ہو۔''
۵۔ ''ردعمل قبول کرنا۔''
۶۔ ''طلبہ کے آپس میں مل کر کیا جانے والا عمل۔''
۷۔ ''طلبہ کی توقعات کا باہمی و بین العمل۔(طلبہ۔طلبہ ، طلبہ۔مدرس ، طلبہ۔نصاب ، طلبہ۔جماعت)''
۸۔ ''ایسا کام یا عمل جو سوالات کی توقعات کو پورا کرتا ہے۔''
۹۔ ''غور و فکر کا طریقہ جو اپنے تاثرات پر مختلف اور مساوی طرز کا ہو۔''
۱۰۔ ''ایک ایسا طریقۂ عمل جو حاصل شدہ تجربات سے سیکھنے کی ترغیب دے۔''
۱۱۔ ''ایسے جذبات، غور و فکر، برتاؤ اور مجموعی اکتساب جو عمل کے لیے تحریک دیں۔''
۱۲۔ ''ختم نہ ہونے والی تخلیقی صلاحیت کے لیے مواقع فراہم کرنا۔''
۱۳۔ ''روزمرہ زندگی سے منسلک کارکردگی جو بیرونی ماحول سے ہم آہنگ ہو۔''
۱۴۔ ''چند فعل جو تفریح کے لیے کیے جائیں۔''

۴۔ سرگرمی شیٹ کی خصوصیات

۱۔ سرگرمی شیٹ تشکیل علوم کے نظریہ کے اصولوں پر مبنی ہوتی ہے۔

۲۔ سرگرمی شیٹ میں اردو بطور مضمون نہ ہوتے ہوئے بطور زبان تسلیم کر کے سرگرمیاں ترتیب دی جاتی ہیں۔

۳۔ سرگرمی شیٹ سے ذہنی تناؤ کم ہوتا ہے۔ طلبہ فرحت بخش اور خوشگوار ماحول میں اپنے آپ کو آزاد محسوس کرتے ہیں۔

۴۔ سرگرمی شیٹ میں زبان و ادب کا معیار برقرار رکھا جاتا ہے۔

۵۔ سرگرمیوں سے روایتی اور رسمی تدریس کی بجائے عملی تدریس کو تقویت ملتی ہے۔

۶۔ طلبہ انفرادی طور پر اپنے خیالات، نظریات، غور و فکر، عمل، ردِ عمل اور رائے پیش کرتے ہیں۔

۷۔ ذاتی ردِ عمل کے ذریعے ہمیں دوسرے طلبہ کے خیالات، احساسات، افکار جاننے میں سہولت ہوتی ہے۔

۸۔ طلبہ آزادانہ طور پر اپنی رائے اور خیالات پیش کرتے ہیں۔

۹۔ سرگرمیوں سے طلبہ کے آپسی رشتے بہتر بنتے ہیں اور دوستانہ ماحول پیدا ہوتا ہے۔

۱۰۔ طلبہ، ہر ذہنی عمل کو بلا خوف و تردد پیش کرتے ہیں۔

۱۱۔ سرگرمیوں سے طلبہ میں لیڈر شپ کو بڑھاوا ملتا ہے۔

۱۲۔ طلبہ ذہنی عمل کے دوران راہِ فرار اختیار کرنے کی بجائے اس میں ملوث ہو جاتے ہیں اور سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

۱۳۔ سرگرمی شیٹ کی جانچ غیر رسمی اور پر لطف ہوتی ہے۔

۱۴۔ سرگرمی شیٹ سے اعلیٰ اور معیاری فکر پیدا ہوتی ہے۔

۱۵۔ سرگرمی شیٹ کی قدر پیمائی کے دوران طلبہ کے مثبت پہلو اور پوشیدہ صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔

۱۶۔ سرگرمی شیٹ کی سرگرمیاں سیاق و سباق کی تفہیم میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔

۱۷۔ سرگرمیاں حقیقی زندگی سے جڑی ہوتی ہیں۔

۱۸۔ سرگرمی شیٹ کی تحریری مہارت میں طلبہ کو آزادی حاصل ہوتی ہے۔

۱۹۔ سرگرمی شیٹ زیبائش اور پر کشش ہونے سے طلبہ پر ذہنی دباؤ نہیں بڑھتا۔

۲۰۔ سرگرمی شیٹ حاصل ہونے پر طلبہ خوش اور خود کو آزاد محسوس کرتے ہیں۔

۲۱۔ سرگرمی شیٹ کی سرگرمیاں تفریحی اور فرحت بخش ہوتی ہیں۔

۲۲۔ مختلف ڈیزائن و اشکال سے سرگرمی شیٹ دلکش اور پر کشش نظر آتی ہے۔

۲۳۔ طلبہ پہلے کی نسبت زیادہ نمبرات حاصل کر سکتے ہیں۔

۲۴۔ تمام سرگرمی شیٹ میں کوئی سرگرمی دہرائی نہیں جاتی۔

۲۵۔ سرگرمیاں دلچسپ اور طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق ترتیب شدہ ہوتی ہیں۔

۲۶۔ سرگرمی شیٹ میں سرگرمیاں کم از کم ۲ اور زیادہ سے زیادہ ۵ نمبرات پر مشتمل ہوتی ہیں۔

۲۷۔ اب سرگرمی شیٹ میں مکمل غزل دی جاتی ہے۔طلبہ بھرپور لطف لے کر سرگرمیاں مکمل کرتے ہیں۔

۲۸۔ سرگرمی شیٹ میں طلبہ کی ذہنی صلاحیت کو وسعت دینے کے لیے سرسری مطالعہ پر بھی سرگرمیاں دی جاتی ہیں۔

۲۹۔ سرگرمی شیٹ کے غیر تدریسی اقتباس دلچسپ ،معلوماتی اور آسان ہوتے ہیں۔

۳۰۔ قواعد کی تمام سرگرمیاں دلچسپ اور قابل فہم ہوتی ہیں۔طلبہ آسانی سے حل کر لیتے ہیں۔

۳۱۔ سرگرمی شیٹ کے اشتہار جاذبِ نظر،خوبصورت ڈیزائین، بہتر اور واضح نکات کے حامل ہوتے ہیں۔

۳۲۔ روداد اور مکالمہ نویسی کے لیے خوبصورت دلچسپ اشتہار دیا جاتا ہے جو طلبہ کو آسان اور دلچسپ معلوم ہوتا ہے اور وہ آسانی سے سرگرمی کو حل کر لیتے ہیں۔

۳۳۔ سرگرمی شیٹ میں خبر تیار کرنے کے نکات ہوتے ہیں جو طلبہ میں صحافتی صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں۔

۳۴۔ مخصوص نکات پر مشتمل چند اشارات دے کر اشتہار کے لیے طلبہ کو آمادہ کیا جاتا ہے۔طلبہ ذوق وشوق سے اشتہار تیار کرتے ہیں۔

۳۵۔ سرگرمی شیٹ کا ایک دلچسپ پہلو یہ بھی ہوتا ہے کہ اس میں نامکمل واقعہ یا کہانی دی جاتی ہے۔واقعہ کو ایسے موڑ پر لا کر روک دیا جاتا ہے جہاں طلبہ کو تخیل اور تجسس کے سہارے آگے کی بات مکمل کرنے کی سہولت دی جاتی ہے۔

۳۶۔ سرگرمی شیٹ میں حالات حاضرہ اور جدید موضوعات مثلاً زراعت، معاشیات، ماحولیات اور ٹیکنالوجی سے متعلق عنوانات دیے جاتے ہیں جس پر طلبہ موضوع سے ہم آہنگ ہو کر اپنی رائے اور خیال پیش کرتے ہیں۔

۳۷۔ سرگرمی شیٹ میں طلبہ اخلاقیات، طنز ومزاح اور سماجی مسائل پر نوٹ تحریر کر سکتے ہیں۔

۵۔ سرگرمیوں کی قسمیں

۱۔ متعلقہ الفاظ کی جوڑیاں لگایئے۔

۲۔ ویب شکل کو مکمل کیجیے۔

۳۔ درج ذیل کے لیے متن کے حوالہ سے ایک لفظ لکھیے۔

۴۔ اسباب بیان کیجیے۔

۵۔ شجری خاکہ مکمل کیجیے۔

۶۔ متعلقہ الفاظ لکھ کر سرگرمی مکمل کیجیے۔

۷۔ درج ذیل کے لیے ایک لفظ لکھیے۔

۸۔ معمّا حل کیجیے۔

۹۔ پہلی جوڑی کی مناسبت سے دوسری جوڑی مکمل کیجیے۔

۱۰۔ درج ذیل الفاظ کے تضاد لکھیے۔

۱۱۔ قوس کے مناسب متبادل سے خالی جگہ مکمل کیجیے۔

۱۲۔ ہم معانی الفاظ لکھیے۔

۱۳۔ تعلق رکھنے والے الفاظ لکھ کر سرگرمی مکمل کیجیے۔

۱۴۔ محاوروں کے معنی لکھیے۔

۱۵۔ اقتباس کی روشنی میں جملہ درست کیجیے۔

۱۶۔ فلو چارٹ کی مدد سے واقعہ مکمل کیجیے۔

۱۷۔ جمع لکھیے۔

۱۸۔ خط کشیدہ الفاظ کی جگہ درست لفظ لکھیے۔

۱۹۔ دو متبادل میں سے ایک کا انتخاب کیجیے۔

۲۰۔ واقعات کو ترتیب وار لکھیے۔

۲۱۔ مناسبت رکھنے والے الفاظ سے منسلک کیجیے۔

۲۲۔ اسباب کا انتخاب کیجیے۔

۲۳۔ ستون مکمل کیجیے۔

۲۴۔ غیر متعلقہ لفظ علاحدہ کرنا۔

۲۵۔ غلط بیان درست کر کے لکھیے۔

۲۶۔ مفہوم کے لیے محاورے لکھیے۔

۲۷۔ پہلی جوڑی کے تعلق کو سمجھتے ہوئے دوسری جوڑی مکمل کیجیے۔

۲۸۔ جملوں میں استعمال کیجیے۔

۲۹۔ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، اگر غلط ہو تو درست کر کے لکھیے۔

۳۰۔ کس نے کس سے کہا۔

۳۱۔ صحیح مصرع کا انتخاب کیجیے۔

۳۲۔ شعر کی تشریح کیجیے۔

۳۳۔ عمل کے ما حصل لکھیے۔

۳۴۔ لفظوں کا درست املا لکھیے۔

۳۵۔ صحیح محاورے کا انتخاب کیجیے۔

۳۶۔ کہاوتوں کا جملوں میں استعمال کیجیے۔

۳۷۔ کہاوتوں کا مفہوم لکھیے۔

۳۸۔ واقعہ/کہانی مکمل کیجیے۔

۳۹۔ روداد تحریر کیجیے۔

۴۰۔ نکات پر خبریں تیار کیجیے۔

۴۱۔ دیے گئے نکات پر اشتہار تیار کیجیے۔

۴۲۔ مکالمات لکھیے۔

۴۳۔ حروفِ تہجی کے مطابق الفاظ کو چڑھتی ترتیب میں لکھیے۔

نوٹ : متن کے اعتبار سے دیگر مختلف سرگرمیوں کو ترتیب دیا جا سکتا ہے۔

Format of The Activity Sheet

URDU-Composite Language (Bagh-e-Urdu)

Duration 2 Hrs. | **Std. X** | **Max. Marks 40**

SECTION : I

Q.1 (A) Read the following passage carefully and do the following activities :

TEXTUAL PASSAGE تدریسی اقتباس

1	Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی	02
2	Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی	02
3	Personal Response/Thinking based question ذاتی رائے، ردعمل/غور وفکر پر مبنی سرگرمیاں (6 to 8 sentences)	02
	Total Marks	06

Q.1 (B) **TEXTUAL PASSAGE تدریسی اقتباس**

1	Activity for testing comprehension تفہیمکی جانچ کے لیے سرگرمی	02
2	Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی	02
3	Personal Response/Thinking based question ذاتی رائے، ردعمل/غور وفکر پر مبنی سرگرمیاں (6 to 8 sentences)	02
	Total Marks	06

SECTION : II

Q.2 (A) **EXTRACT FROM TEXTUAL POEM (Nazm) نظم کا اقتباس (مسلسل ۵ یا ۶ اشعار)**

1	Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی	01
2	Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی	02
3	Personal Response/Thinking based question ذاتی رائے، ردعمل/غور وفکر پر مبنی سرگرمیاں (6 to 8 sentences)	02
	Total Marks	05

Q.2 (B) **EXTRACT FROM TEXTUAL POEM (Ghazal) غزل (مسلسل ۵ یا ۶ اشعار)**

1	Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی	01
2	Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی	02
3	Personal Response/Thinking based question ذاتی رائے، ردعمل/غور وفکر پر مبنی سرگرمیاں (6 to 8 sentences)	02
	Total Marks	05

SECTION : III

Q.3 **GRAMMAR**

A	Phrase / Idioms محاورے Activities for testing Comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمیاں	02
B	Dia Critical Marks اعراب Activities for testing Comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمیاں	02

C Figures of speech صنعتیں

Activities for testing Comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمیاں 02

Total Marks 06

SECTION : IV

WRITING SKILLS تحریری مہارت

Q.4 (A) Letter Writting خطوط نویسی

(1) Personal غیر رسمی OR (2) Official رسمی 04

(B) Story Writting واقعہ/کہانی نویسی OR Dialogue Writting مکالمہ نویسی 04

(C) Exapansion of Ideas اظہار خیال 04

Total Marks 12

Urdu - Composite Language Std. X

Distribution of Marks on Textual Parts

Sr. NO.	Textual Parts	Marks
1.	Prose نثر	12
2.	Poetry نظم	10
3.	Grammar قواعد	06
4.	Writing Skill تحریری مہارت	12

چند سرگرمیاں

URDU (Composite) Bagh-e-Urdu(اردو (زبان کمپوزٹ
Std. X

سوال نمبر ۱(الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ **درج ذیل جملوں کے لیے ایک لفظ لکھیے۔** 02

(i) زندگی کے مختلف پہلو دیکھ کر جس کا تجربہ حاصل کیا۔
(ii) اتفاق رائے سے دیا گیا خطاب۔
(iii) اہلِ وطن کو جن سے امیدیں تھیں۔
(iv) اہلِ وطن جوان کو ماننے کے لیے تیار تھے۔

> انھوں نے دنیاوی زندگی کے مختلف پہلو دیکھ لیے تھے، کاروبار کا تجربہ حاصل کیا تھا، اپنی شرافت، دیانت، مروّت، انسان دوستی، ہمدردی کی بدولت لوگوں کے دلوں میں گھر کر لیا تھا۔ اس لیے دوستوں اور دشمنوں، مخالفوں سب نے انھیں اتفاقِ رائے کے ساتھ صادق اور امین کا خطاب دیا تھا۔ وہ ان کی سچائی کے قائل تھے اور ان کی سیرت و کردار کی بلندی کے گواہ۔ اہلِ وطن کو اس نوجوان سے بہت ہی امیدیں تھیں۔ وہ اسے اپنا قائد اور لیڈر ماننے کو تیار تھے۔ ان کے پاس اس وقت کیا کچھ نہ تھا۔ عزت، نیک نامی، دولت، خاندانی زندگی کی آسائشیں اور آرام۔ بے شک یہ سب چیزیں تھیں، ایک معنی میں آرام بھی نصیب تھا لیکن اطمینان نہ تھا۔

۲۔ **اقتباس کے مطابق جملوں کو ترتیب دیجیے۔** 02

(i) آرام بھی نصیب تھا لیکن اطمینان نہ تھا۔
(ii) ہمدردی کی بدولت لوگوں کے دلوں میں گھر کر لیا تھا۔
(iii) ان کے پاس اس وقت کیا کچھ نہ تھا۔
(iv) وہ ان کی سچائی کے قائل تھے۔

۳۔ **"آج ہمیں آرام وہ زندگی نصیب ہے لیکن سکون نہیں ہے۔" اس قول پر اپنی رائے دیجیے۔** 02

☆☆

سوال نمبر ۱(الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ **وجوہات لکھیے۔** 02

(i) دہلی کے پاس والی بولی ہر طرف پھیلنے لگی۔
(ii) دہلی کی بولی ملک کے مختلف حصوں میں پہنچنے لگی۔

> فوجوں کے ساتھ دہلی کے پاس والی بولی ہر طرف پھیلنے لگی اس کا مطلب یہ ہے کہ فوج میں ہر جگہ کے لوگ ہوتے تھے۔ انھیں ایک ساتھ رہنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا پڑتا رہا ہوگا۔ اب اگر وہ ایسی زبان نہ بولیں جسے زیادہ لوگ سمجھ سکتے ہیں تو ان کا کام نہیں چل سکتا تھا۔ اسی طرح تاجر بھی اپنی زبان اپنے ساتھ لے جاتے تھے۔ دلّی سے جو حاکم دور دور بھیجے جاتے رہے ہوں گے وہ بھی اپنی بولی اپنے ساتھ لے جاتے رہے ہوں گے۔ پھر مذہبی کام کرنے والے صوفی لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے تھے۔ عام لوگوں کو اپنی بات سمجھاتے تھے۔ اس لیے وہ زبان جو مرکز میں یعنی دلّی میں بولی جانے لگی تھی وہ ملک کے مختلف حصوں میں پہنچنے لگی۔

۲۔ **اقتباس کی روشنی میں دیے گئے جملے صحیح یا غلط لکھیے۔** 02

(i) تاجر اپنے ساتھ دہلی کی بولی ساتھ لے جاتے تھے۔

(ii) فوج میں ہر جگہ کے لوگ ہوتے ہیں۔

الف۔۳ ''زبان ہی ہمیں عزت و ذلت دیتی ہے۔'' اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

سوال نمبر ۱ (الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ اقتباس کی روشنی میں دیے گئے جملے کس نے کس سے کہے: 02

(i) ''حضور میری ایک تمنا پوری کر دیں۔''

(ii) ''یہ خدا کو یاد کرنے کا زمانہ ہے۔''

> ایک دن نئے آقا نے بڑھے مالی کو بلا کر کہا، ''یہ لو اپنی تنخواہ اب تم بڑھے ہو گئے ہو۔ باغ تم سنبھال نہیں سکتے، جاؤ اور گھر بیٹھ کر اللہ اللہ کرو۔ اب تم کام نہیں کر سکتے اور یہ خدا کو یاد کرنے کا زمانہ ہے۔ اور یہ لو انعام۔''
> بڑھے مالی نے ہاتھ جوڑ کر کہا، ''حضور میری ایک تمنا پوری کر دیں۔''
> ''کیا؟''
> ''مرنے کے بعد میری قبر پر اس باغ کا ایک پھول ڈال دیجیے گا۔''
> یہ کہہ کر کہن سال باغبان نے ایک سرد آہ بھری اور لاٹھی ٹیکتا ہوا باہر نکل گیا۔

۲۔ قوس سے صحیح متبادل کا انتخاب کر کے خالی جگہ مکمل کیجیے۔ 02

(i) مرنے کے بعد میری ۔۔۔۔۔۔۔ پر اس باغ کا ایک پھول ڈال دیجیے گا۔ (جھولی ، جیب ، قبر)

(ii) آقا، بڑھے مالی کو ۔۔۔۔۔۔۔۔ دینا چاہتا تھا۔ (دعا ، انعام ، لاٹھی)

۳۔ ''بڑھے لوگوں کو محبت اور پیار سے دیکھنا چاہیے۔'' اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

سوال نمبر ۱ (الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ 02

ستون الف	ستون ب
راک فیلر	تیل
موٹر کار	امن
آگ	دولت کا مالک
پالیسی	مشتعل
	زندگی

> امریکہ میں راک فیلر اسی خاک کے نیچے رہنے والے تیل کی بدولت لاتعداد دولت کا مالک ہے۔ یہی تیل دوسرے ملک میں رہنے کے باعث ہندوستان اپنی دولت غیروں کو بانٹ رہا ہے۔ یہی تیل دنیا کی تمام کلوں میں کام آتا ہے۔ یہی وہ چیز ہے کہ جس کے بل پر دنیا کی مشہور سواری موٹر کار زمین پر دوڑتی پھرتی ہے۔
> اے خاک نشیں تیل! اہم کو یہ تیری ادا بھاتی ہے کہ جہاں آگ قریب آئی اور تو مشتعل ہوا۔ تیری روشنی میں بدکاری ہو یا عبادت الٰہی، تجھے روشنی دینے سے کام۔ خود تکلیف اٹھاتا ہے اور دوسروں کو راحت دیتا ہے۔ اگر انسان تیری پالیسی پر عمل کرے تو دنیا میں ایسا ہی امن قائم ہو جائے جس طرح لیمپ کی روشنی میں سب لوگ خوشی و خرمی سے زندگی بسر کرتے ہیں۔

۲۔ اقتباس کے مطابق پہلی جوڑی کی طرح دوسری جوڑی مکمل کیجیے۔ 02

(i) ہندوستان : بانٹ : : کلوں : ___________

(ii) عبادتِ الٰہی : روشنی : : تکلیف : ___________

۳۔ ''آج دنیا میں امن قائم کرنا ضروری ہے۔'' اپنا ردِعمل لکھیے۔ 02

☆☆

سوال نمبر ۱(الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ اقتباس کی روشنی میں درج ذیل کا رواق کے لیے مناسب لفظ لکھیے۔ 02

(i) علی عہد جواں بخت کے ساتھ کمرے میں آنے والے۔

(ii) نوکروں کے دیے گئے کمرے کا نمبر۔

خط سنانے کے بعد سائیں صاحب ولی عہد جواں بخت کے ساتھ میرے کمرے میں آئے اور مجھے خط دیا۔ خط دیتے ہوئے وہ رو رہے تھے کیوں کہ میں جو کبھی ولی عہد کی بیوی تھی، آج یہاں ایک قیدی ولی عہد کی بیوی ہوں اور قیدی ستا و رقیدی خوش دامن کی بہو ہوں۔ اب یہاں نہ لال قلعہ ہے نہ سات ڈیوڑھیاں اور نہ پہرے دار۔ یہاں تو برسات میں ٹپکنے والا ایک سادہ لکڑی کا گھر ہے۔ اس میں چند کمروں کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ ایک کمرہ بادشاہ اور ملکہ کا ہے، دوسرا میرا اور ان کا، تیسرا نوکروں کا ہے اور چوتھا کمرہ کھانا پکانے کے لیے ہے۔ یہاں کی آب و ہوا میرے موافق نہیں ہے۔ برسات زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے مچھر زیادہ رہتے ہیں۔ مکان ٹوٹا پھوٹا اور پرانا ہے۔

۲۔ اقتباس کے حوالے سے ویب شکل مکمل کیجیے۔ 02

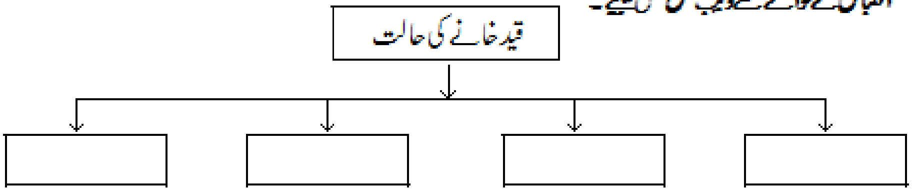

۳۔ ''ناموافق آب و ہوا صحت پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔'' اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

سوال نمبر ۱(الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ اقتباس کے حوالے سے جملہ مکمل کیجیے۔ 02

(i) ______________ رہے نہ رہے۔

(ii) ______________ دے نہ دے۔

(iii) ______________ میسر ہوں یا نہ ہوں۔

(iv) ______________ پر سے سر نہ اُٹھاؤ۔

بس یہ خیال اپنے دل میں ہرگز مت آنے دو کہ ابھی سیکھنے کا بہت وقت ہے۔ ایسی کیا بھاگڑ مچی ہے کہ رات دن لکھنے پڑھنے کے پیچھے کوئی مرمٹے۔ اگلا حال کچھ کسی کو معلوم نہیں۔ کون جانے کہ تندرستی رہے نہ رہے۔ زمانہ فرصت دے نہ دے۔ یہ سب سامان جو اب مہیا ہیں میسر ہوں یا نہ ہوں۔ بے شک وقت کی قدر و قیمت اور اس کی بھاگا بھاگ تو یہ چاہتی ہے کہ تم خواب و خور اپنے اوپر حرام کر کے رات دن کتاب پر سے اُٹھاؤ لیکن انسان کی طبیعت کو خدا نے تازگی پسند بنایا ہے۔

۲۔ درج ذیل الفاظ اپنے جملے میں استعمال کیجیے۔ 02

(۱) مرمٹنا (۲) قدر و قیمت

۳۔ ''انسان کی طبیعت کو خدا نے تازگی پسند بنایا ہے۔'' اپنی رائے دیجیے۔ 02

سوال نمبر ۱ (الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ اقتباس کے حوالے سے ویب شکل مکمل کیجیے۔ 02

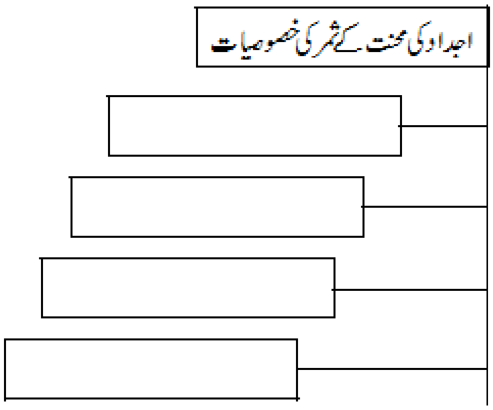

بوڑھا آدمی : میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں جناب ! کہ آج تک اپنی زندگی میں جتنے بھی پھل میں نے کھائے ہیں ان میں سے کوئی بھی پھل میرے لگائے ہوئے درخت کا نہیں تھا۔ سب میرے بزرگوں کے لگائے ہوئے پیڑوں کے تھے۔ وہ سارے خوش ذائقہ، رسیلے، خوشبودار اور میٹھے پھل، جو میرے نصیب میں آئے سب میرے اجداد کی محنت کا ثمر تھے۔

۲۔ درج ذیل جملے مکمل کیجیے۔ 02

(i) کوئی بھی پھل میرے لگائے ــــــــــــــــــ کا نہیں تھا۔

(ii) کہیں ــــــــــــــــــ سے پہلے یہ کام ادھورا نہ رہ جائے۔

۳۔ "ہماری زندگی میں بزرگوں کی بڑی اہمیت ہے" اپنا ردِ عمل لکھیے۔ 02

☆☆

سوال نمبر ۱ (الف) درج ذیل سرسری مطالعہ کے اقتباس کے حوالے سے سرگرمی مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ درج ذیل جملے کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ 02

(i) بین الاقوامی سطح پر منور کرنے والے پہلوان کا نام۔

(ii) مشرق و مغرب کے بڑے بڑے پہلوانوں کو پچھاڑ کر حاصل کیا گیا خطاب۔

بیسویں صدی میں ہندوستان کے نام کو بین الاقوامی سطح پر منور کرنے والے پہلوان کا نام غلام حسین گاماں تھا جو "رستمِ زماں گاماں" کے نام سے مشہور ہوئے۔ گاماں نے اپنی میں مشرق و مغرب کے بڑے بڑے پہلوانوں کو پچھاڑا اور "رستمِ زماں" کا خطاب پایا۔ ان پہلوانوں میں جارج زبسکو بہت مشہور ہے جس سے انھوں نے ۱۹۱۰ء میں لندن میں مقابلہ کیا اور دوبارہ ۱۹۲۸ء میں ہندوستان میں پٹیالہ میں ان کو صرف ۳۰ سیکنڈ میں شکست دی۔ پیٹرسن کے ساتھ بھی اُن کا مقابلہ بڑا دلچسپ رہا اور ہندوستان کے عظیم پہلوان رحیم بخش کو تو انھوں نے کئی بار شکست دی۔

۲۔ ذیل کے جملوں سے مطابقت رکھنے والے لفظ سے معما حل کیجیے۔ 02

(i) بہت زیادہ طاقت ور

(ii) ۱۹۱۰ میں جہاں شکست دی اس مقام کا نام

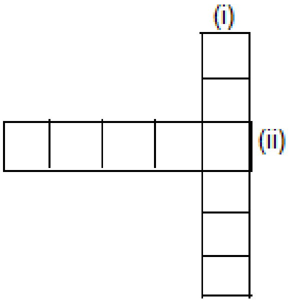

۳۔ پہلوان بننے کے لیے اپنی رائے دیجیے۔ 02

نظم/غزل

ترانۂ وحدت

سوال نمبر۲(ب) مندرجہ ذیل غزل کے اشعار کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ جوڑیاں بنائیے۔

ستون الف	ستون ب
نور	فگن
قریب و دور	برق
طیور	چرچا
جلوہ	دم
	شجر

ہر ذرّے میں ہے ظہور تیرا ہے برق و شرر میں نور تیرا
افسانہ تیرا جہاں کہاں ہے چرچا ہے قریب و دور تیرا
گاتے ہیں شجر ہوا میں کیا کیا دم بھرتے ہیں سب طیور تیرا
تو جلوہ فگن کہاں نہیں ہے
وہ جا نہیں تو جہاں نہیں ہے
تاروں میں چمک دمک تری ہے جو رعد میں ہے کڑک تیری ہے
ہر غنچے میں ہے تیرا تبسم ہر گل میں بھری مہک تیری ہے
کہتی ہے کلی کلی زباں سے میری نہیں یہ چٹک تیری ہے
تو جلوہ فگن کہاں نہیں ہے
وہ جا نہیں تو جہاں نہیں ہے

۲۔ سرگرمی مکمل کیجیے۔ 02

۳۔ دیے گئے معنی کے لیے الفاظ تلاش کیجیے۔ 02

(i) پرندے (ii) بجلی

۴۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت بیان کیجیے۔ 02

جگنو

سوال نمبر۲(الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کرکے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ نظم کے حوالے سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیے۔ 02

رات : نیند :

پانی : گلشن :

برسات کی رات تھی اندھیری	کچھ نیند اچٹ گئی تھی میری
پانی جو برس کے کھل گیا تھا	گلشن کا غبار ڈھل گیا تھا
بیدار تھی باغ میں اکیلی	پھولوں سے لدی ہوئی چمیلی
نکہت برباد ہو رہی تھی	مخلوق تمام سو رہی تھی
اتنے میں جو رَو چلی ہوا کی	قسمت ہی چمک گئی فضا کی
ہونے لگی جگنوؤں کی بارش	فطرت کے جمال کی تراوش

۲۔ صحیح مصرع کا انتخاب کیجیے۔ 02

۱۔ نکہت برباد ہو رہی تھی ۔ --------------------

(i) تمام مخلوق سو رہی تھی (ii) سو رہی تھی تمام مخلوق (iii) مخلوق تمام سو رہی تھی

۲۔ ---------- ۔ پھولوں سے لدی ہوئی چمیلی

(i) باغ میں اکیلی بیدار تھی (ii) اکیلی باغ میں بیدار تھی (iii) بیدار تھی باغ میں اکیلی

۳۔ اتنے میں جو رَو چلی ہوا کی ۔ --------------------

(i) قسمت ہی چمک گئی فضا کی (ii) فضا کی قسمت ہی چمک گئی (iii) چمک گئی فضا کی قسمت ہی

۴۔ ---------- ۔ فطرت کے جمال کی تراوش

(i) جگنوؤں کی بارش ہونے لگی (ii) ہونے لگی جگنوؤں کی بارش (iii) لگی ہونے جگنوؤں کی بارش

۳۔ متضاد لکھیے۔ 02

(i) غفلت

(ii) آباد

۴۔ جگنوؤں کی صفت پر اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

مفلسی

سوال نمبر۲(الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ ویب شکل مکمل کیجیے۔ 02

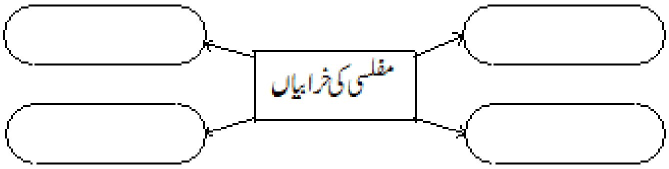

جب آدمی کے حال پہ آتی ہے مفلسی
کس کس طرح سے اس کو ستاتی ہے مفلسی
پیاسا تمام روز بٹھاتی ہے مفلسی
بھوکا تمام رات سلاتی ہے مفلسی
یہ دکھ وہ جانے جس پہ کہ آتی ہے مفلسی
مفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر
دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر
ہر آن ٹوٹ پڑتا ہے روٹی کے خوان پر
جس طرح کتے ٹوٹتے ہیں استخوان پر
ویسا ہی مفلسوں کو لڑاتی ہے مفلسی

۲۔ مفلسی سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیے۔ 02

نظر		جان		روٹی		کتے	

۳۔ دیے گئے معنی کے لیے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ 02

(i) روٹی (ii) ہڈی

۴۔ مفلسی آدمی کو ستاتی ہے اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

دنیا کا کارخانہ

سوال نمبر۲(الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ مناسب الفاظ لکھیے۔ 02

جائے عبرت	
مورد	
اونچے اونچے	
تھک	

جائے عبرت سرائے فانی ہے　　موردِ مرگ ناگہانی ہے
اونچے اونچے مکان تھے جن کے　　آج وہ تنگ گور میں ہیں پڑے
کل جہاں پر شگوفہ و گل تھے　　آج دیکھا تو خار بالکل تھے
جس چمن میں تھا بلبلوں کا ہجوم　　آج اس جا ہے آشیانۂ بوم
بات کل کی ہے نوجواں تھے جو　　صاحبِ نوبت و نشاں تھے جو
آج خود ہیں نہ ہے مکاں باقی　　نام کو بھی نہیں نشاں باقی

۲۔ سرگرمی مکمل کیجیے۔ 02

(i) کل جہاں : ---------------- (ii) آج : --------------------

(iii) چمن میں : ---------------- (iv) آشیانہ : ------------------

۳۔ متضاد لکھیے۔ 02

(i) گُل (ii) کشادہ

۴۔ "آج خود ہیں نہ ہے مکاں باقی" پر اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

غزل۔ میر تقی میر

سوال نمبر۲(ب) ذیل کی غزل کا بغور مطالعہ کرکے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ پہلی صف کی مناسبت سے دوسری صف کے لفظوں سے منسلک کیجیے۔ 02

جنوں	اپنا	کبھو	آنکھوں
پرایا	دریا	تماشا	پایا

جنوں نے تماشا بنایا ہمیں　　رہا دیکھ اپنا پرایا ہمیں
سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے　　کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں
شب آنکھوں سے دریا سا بہتا رہا　　انھی نے کنارے لگایا ہمیں
جلیں پیش و پس جیسے شمع و پتنگ　　جلا وہ بھی جس نے جلایا ہمیں
رہا تو تو اکثر الم ناک میر　　اثر طور کچھ خوش نہ آیا ہمیں

۲۔ غزل کے حوالے سے درج ذیل بیان کے لیے ایک متعلقہ لفظ لکھ کر ستون مکمل کیجیے۔ 01

شمع و پتنگ	
الم ناک	
دریا	
خوش نہ آیا	

۳۔ درجِ ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔ 02

سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے ۔ کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں

۴۔ اپنے پرائے کی پرکھ کرنا ضروری ہے اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

غزل ۔ یگانہ چنگیزی

سوال نمبر ۲ (ب) ذیل کی غزل کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ سرگرمی مکمل کیجیے۔ 02

(i) وفا کرے ---------- (ii) دل نہ ------------------

(iii) تو کیا کرے --------- (iv) منہ -------------------

کیوں کسی سے وفا کرے کوئی
دل نہ مانے، تو کیا کرے کوئی

موت بھی آئی نہ منہ مانگی
اور کیا التجا کرے کوئی

نفس بھی لیتا ہوں اوپری دل سے
جی نہ بہلے تو کیا کرے کوئی

اپنے دم کی ہے روشنی ساری
دیدۂ دل تو وا کرے کوئی

شمع کیا؟ شمع کا اجالا کیا؟
دن چڑھے سامنا کرے کوئی

۲۔ ذیل کے مصرعوں کے لیے صحیح مناسبت والے لفظ منتخب کیجیے۔ 02

۱۔ اپنے دم کی ہے روشنی (پوری ، ساری ، ہماری)

۲۔ چڑھے سامنا کرے کوئی (رات ، صبح ، دن)

۳۔ اور کیا کرے کوئی (درخواست ، التجا ، محبت)

۴۔ نہ بہلے تو کیا کرے کوئی (آپ ، تم ، جی)

۳۔ درجِ ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔ 02

کیوں کسی سے وفا کرے کوئی ۔ دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی

۴۔ موت کی التجا نہیں کرنی چاہیے اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

MODEL ACTIVITY SHEET

نمونہ سرگرمی شیٹ

URDU (Composite) (اردو (زبان کمپوزٹ

Bagh-e-Urdu

Time : 2 Hrs. | Std. X | Max. Marks : 40

حصہ اوّل : نثر

سوال نمبرا (الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ **مناسب متبادل سے خالی جگہ مکمل کیجیے۔** 02

(i) آٹھویں صدی میں مسلمان ـــــــــــــ میں آئے۔ (درۂ خیبر، سندھ، پنجاب، سندھی)

(ii) جس کو ہم ـــــــــ کہتے ہیں وہ پنجاب ہی میں بنی۔ (سندھی، پنجابی، اردو، نئی سندھی)

> پہلے پہل مسلمان بڑی تعداد میں سندھ میں آئے۔ یہ آٹھویں صدی کی بات ہے۔ انھوں نے سندھ پر قبضہ کر لیا مگر ادھر ادھر زیادہ پھیل نہ سکے۔ اس لیے وہاں جو نئی سندھی زبان بن رہی تھی اس پر ان کا کچھ اثر پڑا۔ پھر دسویں اور گیارہویں صدی میں مسلمان بڑی تعداد میں درۂ خیبر کے راستے سے آنے لگے اور سارے پنجاب میں پھیل گئے۔ پھر قریب قریب دو سو سال تک ان میں اور وہاں کے بسنے والوں میں میل جول بڑھتا رہا۔ چوں کہ ہمارے پاس اُس وقت کی زبان کے نمونے موجود نہیں اس لیے یہ بتانا مشکل ہے کہ وہاں کی زبان پر ایک دوسرے کے میل جول سے کیا اثر پڑا۔ اسی اثر کی وجہ سے بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ جس کو ہم "اردو" کہتے ہیں وہ پنجاب ہی میں بنی۔

۲۔ **اقتباس کی روشنی میں درج ذیل جملے صحیح ہیں یا غلط۔** 02

(i) مسلمان بڑی تعداد میں درۂ خیبر کے راستے سے آنے لگے۔

(ii) مسلمان سندھ میں اِدھر اُدھر پھیل گئے۔

۳۔ **"اردو زبان میں شیرینی اور وسعت ہے۔" اس قول پر اپنی رائے دیجیے۔** 02

سوال نمبرا (ب) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ **مندرجہ ذیل کے لیے ایک لفظ لکھیے۔** 02

(i) بدبودار پانی

(ii) خوشبودار تیل

(iii) سر پر چڑھانے والا تیل

(iv) مٹی کے تیل کو مات کرنے والا

> مٹی کے بعض ٹکڑوں کی تہہ میں ایک قسم کا چکنا بدبودار پانی ہوتا ہے۔ جس کو لوگ مٹی کا تیل کہتے ہیں۔ مقابلہ کر کے دیکھو تو چنبیلی کا تیل ہو تیا کا تیل اپنی خوشبو کے سبب اس بدبودار تیل سے لاکھ درجے بہتر ہیں۔ بڑے بڑے خوبصورت اور نازک دماغ لوگ چنبیلی وغیرہ کے تیل کو سر چڑھائے رکھتے ہیں اور جہاں مٹی کا تیل آیا ناک ڈھکی۔ مگر ضرورت کے لحاظ سے یہ گندہ مزا پانی تمام تیلوں سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ آج کل تمام دنیا میں اسی کے دم سے اجالا ہے۔ اگرچہ گیس اور بجلی کی روشنی نے اب مٹی کے تیل کو بھی مات کر دیا ہے۔ تاہم اس کا عالم گیر اثر اب تک باقی ہے۔ متوسط درجہ اور ادنا درجے کے آدمی جو دنیا میں زیادہ تعداد رکھتے ہیں مٹی کے تیل کے سوا کچھ نہیں جلا سکتے۔

۲۔ **وجوہات لکھیے۔** 02

(i) خوشبودار تیل لاکھ درجے بہتر ہے۔

(ii) مٹی کے تیل سے دنیا میں اجالا ہے۔

۳۔ "مٹی کا تیل آج بھی ضرورتوں میں شامل ہے۔" اپنی رائے دیجیے۔ 02

حصہ دوم : نظم، غزل

سوال نمبر ۲ (الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 05

۱۔ الفاظ کے معانی لکھیے۔ 01

منقلب ، خودسر

اب نہ رستم نہ سام باقی ہے — اک فقط نام ہی نام باقی ہے
تھے جو خودسر جہان میں مشہور — خاک میں مل گیا سب اُن کا غرور
تاج میں جن کے ٹکتے تھے گوہر — ٹھوکریں کھاتے ہیں وہ کاسۂ سر
رشکِ یوسف جو تھے جہاں میں حسیں — کھا گئے ان کو آسماں و زمیں
ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے — یہی دنیا کا کارخانہ ہے
موت سے کس کو رُستگاری ہے — آج وہ کل ہماری باری ہے

۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ 02

ستون الف	ستون ب
رستم	کاسۂ سر
تاج	رُستگاری
یوسف	پہلوان
موت	حسین
	خاک

۳۔ زندگی اور موت کے متعلق اپنی رائے پیش کیجیے۔ 02

سوال نمبر ۲ (ب) مندرجہ ذیل غزل کے اشعار کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 05

۱۔ صحیح مصرع کا انتخاب کیجیے۔ 01

ہنس بھی لیتا ہوں اوپری دل سے ----------------

(i) بہلے نہ جی تو کیا کرے کوئی
(ii) کوئی کیا کرے جی نہ بہلے تو
(iii) جی تو کیا کرے بہلے نہ کوئی
(iv) جی نہ بہلے تو کیا کرے کوئی

کیوں کسی سے وفا کرے کوئی — دل نہ مانے، تو کیا کرے کوئی
موت بھی آ سکی نہ منہ مانگی — اور کیا التجا کرے کوئی
ہنس بھی لیتا ہوں اوپری دل سے — جی نہ بہلے تو کیا کرے کوئی
اپنے دم کی ہے روشنی ساری — دیدۂ دل تو وا کرے کوئی
شمع کیا؟ شمع کا اجالا کیا؟ — دن چڑھے سامنا کرے کوئی

۲۔ شعر کی تشریح کیجیے۔ 02

کیوں کسی سے وفا کرے کوئی ۔ دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی

۳۔ ''امید پہ دنیا قائم'' اپنی رائے دیجیے۔ 02

حصہ سوم : قواعد

06

سوال نمبر۳

الف۔ کوئی دو محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ 02

چراغ جلانا ، سایہ سر سے اٹھ جانا ، خاک نشین ہونا

ب۔ درج ذیل الفاظ پر مناسب اعراب (ـِ ، ـَ ، ـُ) لگائیے۔ 02

۱۔ زندگی ۲۔ مطالعہ ۳۔ ذلت ۴۔ وقت

ج۔ ذیل کے اشعار میں استعمال کی گئی صنعتوں کے نام لکھیے۔ 02

۱۔ کیا وہ نمرود کی خدائی تھی ۔ بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا

۲۔ اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا ۔ لہو آتا ہے جب نہیں آتا

حصہ چہارم : تحریری مہارت

سوال نمبر۴ (الف) خط نویسی : ذیل میں سے کوئی ایک خط لکھیے۔ 04

رسمی خط	غیر رسمی خط
میونسپل چیف آفیسر کی توجہ پوسٹر کی جانب دلائیں کہ شہر میں ملیریا تیزی سے پھیل رہا ہے۔ فوری تدابیر اختیار کرنے کی درخواست کریں۔ مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔	پوسٹر کی مدد سے اپنی بڑی بہن کو خط کے ذریعے آگاہ کیجیے۔ ملیریا کی احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ وجوہات اور علامات کا ذکر کیجیے۔

ملیریا سے ہوشیار

روک تھام

۱۔ مچھروں کی پرورش نہ ہونے دیں۔

۲۔ پانی کو گڈھوں میں جمع نہ ہونے دیں۔

۳۔ بلیچنگ پاؤڈر کا چھڑکاؤ کریں۔

۴۔ جمع پانی میں تھوڑا سا مٹی کا تیل ڈال دیں۔

وجوہات

۱۔ مادہ مچھر سے پھیلتا ہے۔

۲۔ متاثرہ شخص سے دوسرے شخص کو مچھر کے ذریعے ملیریا پھیلتا ہے۔

علامات

۱۔ وقفے وقفے سے تیز بخار

۲۔ کپکپانا ، ٹھنڈی لگنا

۳۔ جسمانی کمزوری سر درد

(ب) درج ذیل نکات کی مدد سے واقعہ / کہانی مکمل کیجیے۔ 04

شادی کی تقریبات شروع تھی۔ شامیانے میں دعوتی کھانا کھا رہے تھے۔ ہال میں خواتین کے لیے کھانے کا اہتمام تھا۔ اسٹیج پر دولھا دلہن مبارکباد قبول کر رہے تھے۔ بچے کھیل کود میں مصروف تھے۔ اچانک بجلی بند ہو گئی۔۔۔۔۔۔ واقعہ مکمل کیجیے۔

-- یا --

درج ذیل نکات کی مدد سے مکالمہ نویسی (بات چیت) مکمل کیجیے۔

ساجد ممبئی شہر سے کولھاپور کے لیے ٹرین کی ٹکٹ، ریٹ، وقت، پلیٹ فارم نمبر سے متعلق ٹکٹ کلرک سے بات چیت کرتا ہے۔ ساجد اور کلرک کے درمیان مکالمات تحریر کیجیے۔

(ج) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر اظہار خیال کیجیے۔ **04**

۱۔ بے روزگاری کا مسئلہ

۲۔ خواتین میں پردہ کا اہتمام

۳۔ ٹیلی ویژن کے فائدے

☆☆☆

MODEL ANSWER ACTIVITY SHEET

سرگرمی شیٹ کا جوابی نمونہ

URDU (Composite) (اردو (زبان کمپوزٹ))

Time : 2 Hrs. Std. X Max. Marks : 40

حصہ اوّل : نثر

سوال نمبر ۱ الف

۱۔ (i) آٹھویں صدی میں مسلمان ـــسندھـــ میں آئے۔ 01

(ii) جس کو ہم ـــاردوـــ کہتے ہیں وہ پنجاب ہی میں بنی۔ 01

۲۔ (i) مسلمان بڑی تعداد میں درۂ خیبر کے راستے سے آنے لگے۔ صحیح 01

(ii) مسلمان سندھ میں اِدھر اُدھر پھیل گئے۔ غلط 01

۳۔ قرین قیاس، مناسب اور موزوں جواب قبول کریں۔ 02

سوال نمبر ۱ ب ۱۔ 02 = ½ × 4

(i) بدبودار پانی — مٹی کا تیل

(ii) خوشبودار تیل — موتیا کا تیل

(iii) سر پر چڑھانے والا تیل — چنبیلی کا تیل

(iv) مٹی کے تیل کو مات کرنے والا — گیس / بجلی

۲۔ (i) کیونکہ بڑے بڑے خوبصورت اور نازک دماغ لوگ چنبیلی وغیرہ کے تیل کو سر چڑھائے رکھتے ہیں۔ 01

(ii) متوسط درجہ اور ادنا درجے کے آدمی جو دنیا میں زیادہ تعداد میں رہتے ہیں، مٹی کے تیل کا استعمال کرتے ہیں۔ 01

۳۔ قرین قیاس، مناسب اور موزوں جواب قبول کریں۔ 02

حصہ دوم : نظم، غزل

سوال نمبر ۲ الف ۱۔ منقلب ۔ بدلنے والا 01 = ½ × 2

خودسر ۔ خود کو بڑھا چڑھا کر بتانے والا

۲۔ 02 = ½ × 4

ستون الف	ستون ب
رستم	پہلوان
تاج	کاسۂ سر
یوسف	حسین
موت	رستگاری

۳۔ قرین قیاس، مناسب اور موزوں جواب قبول کریں۔ 02

سوال نمبر ۲ ب ۱۔ ہنس بھی لیتا ہوں اوپری دل سے — جی نہ بہلے تو کیا کرے کوئی 01

۲۔ مناسب اور معقول تشریح قبول کریں۔ 02

۳۔ قرین قیاس اور معقول جواب قبول کریں۔ **02**

حصہ سوم : قواعد

سوال نمبر ۳ الف۔ دیے گئے محاوروں کو جملوں میں اس طرح استعمال کیا گیا ہو جس سے محاورے کا مفہوم واضح ہو جائے۔ جملہ درست اور صحت زبان قائم ہو۔ 02 = 1 × 2

ب۔ 02 = ½ × 4

۱۔ زندگی

۲۔ مُطالعہ

۳۔ ڈِلیِں

۴۔ وَقت

ج۔ ۱۔ صنعت تلمیح 01

۲۔ صنعتِ مبالغہ 01

حصہ چہارم : تحریری مہارت

سوال نمبر ۴ (الف) خط نویسی : 04

غیر رسمی خط		**رسمی خط**	
کاتب کا نام، پتا اور تاریخ	01	کاتب کا نام، پتا اور تاریخ	½
القاب، آداب و سلام	½	مکتوب الیہ کا عہدہ اور مختصر پتا	½
نفسِ مضمون	02	مقصد، نفسِ مضمون	02
خاتمہ، کاتب کا نام	½	خاتمہ	01
	04		04

(ب) واقعہ/کہانی نویسی 04

واقعہ/کہانی نویسی		**مکالمہ نویسی**	
دیے گئے نکات کو سلسلہ وار جوڑنا	01	دیے گئے نکات کا احاطہ	01
نکات کے اختتام پر واقعہ/کہانی مکمل کرنا	01	نکات کا بر موقع بر محل استعمال	01
مزید نکات کے اضافے کی پیش کش	01	صحتِ زبان اور تشریح	01
کہانی کا اختتام، انداز بیان اور صحتِ زبان	01	انداز بیان	01
	04		04

(ج) درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر اپنا اظہار خیال پیش کیجیے۔ 04

۱۔ عنوان سے متعلق نکات 01

۲۔ نفسِ مضمون 01

۳۔ متعلقہ نکات کی پیش کش 01

۴۔ مواد کی فراہمی اور اختتام 01

☆☆☆